ہیں اُسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ ان دعاؤں کو ذہن میں لا کر اور ان کے اثرات کو قلب پر وارد کرکے انسان کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک بندہ مومن کو اپنے خالق اور مالک سے عبودیت اور بندگی کا رشتہ کس نہج اور کس احساس کے ساتھ استوار کرنا چاہیے۔ مسلمانوں کو یہ دعائیں زیادہ سے زیادہ پڑھنی چاہییں۔ ان دعاؤں کے کئی ایک مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ زیر نظر مجموعہ ان میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔

شروع میں فاضل مرتب نے احادیثِ نبوی کی روشنی میں دعا کی فضیلت، دعا کے آداب اور دُعا کے قبول ہونے کے اوقات کی صراحت کی ہے۔ اس کتاب میں البتہ دو چیزیں کھٹکتی ہیں۔ ایک اس کا معیار طباعت و کتابت وہ نہیں جو اس نوعیت کی پاکیزہ اور مقدس کتابوں کا ہونا چاہیے۔ دوسرے عربی متن کی تصحیح کا پورا انتظام نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے اس میں کئی ایک اغلاط رہ گئی ہیں۔

کتاب ۵۲ صفحات پر مشتمل ہے اور ہدیہ دو روپے ہے۔

فضائلِ صحابہ و اہل بیت | از شاہ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ ف ر ۱۲۳۹ھ۔ ۱۸۲۴ء)
شائع کردہ: پاک اکیڈمی ۱۴۱۔ وحید آباد کراچی۔ صفحات ۳۵۱ قیمت چھ روپے۔

کتاب علمی اعتبار سے جس پایہ کی ہے اس کے لیے تو صرف مصنف کا نام کافی ہے البتہ تعارف کے طور پر ہم یہ عرض کرتے ہیں کہ کتاب فاضل مصنفؒ کے تین مشہور رسائل "سر الجلیل فی مسئلۃ التفضیل"، "عزیز الاقتباس فی فضائل اخیار الناس"، "وسیلۃ النجاۃ" اور اُن کے اور شاہ رفیع الدین رحمۃ اللہ علیہ کے بعض مکتوبات پر مشتمل ہے۔ ان رسائل میں سے پہلا رسالہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے تحفہ اثنا عشریہ کے تتمہ کے طور پر تحریر فرمایا تھا اور اس میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی فضیلت ثابت کی ہے۔ اس کا ترجمہ جناب مفتی محمد شفیع صاحب نے کیا ہے دوسرے رسالے میں شاہ صاحب نے خلفائے اربعہ اور اہلِ بیت کی فضیلت میں ساری احادیث